مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک شادی شدہ شخص ہے، اس کے اپنی چھوٹی سالی کے ساتھ غلط تعلقات ہیں، حالانکہ وہ اتنی چھوٹی ہے کہ اس نے اسے خود اپنے ہاتھوں میں کھلایا پلایا اور چلنا سکھایا ہے، اب اسی کے ساتھ اس کے غلط تعلقات ہیں اور اس کے یعنی لڑکی کے والدین لڑکے کو کچھ کہہ نہیں سکتے، بوجہ کمزور ہونے کے تو اب اس کا کیا حکم ہے، اس شخص کی بیوی اس کی بیوی ہی رہے گی یا اس کے نکاح سے نکل جائے گی؟

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ زنا ایک گناہ کبیرہ ہے پھر اگر کسی محرمات کے ساتھ ہو تو اس کا گناہ اور بھی بڑھ جاتا ہے اور اللہ تعالی کے غیظ و غضب کا باعث ہوتا ہے، لہذا صورت مسئولہ میں بہنوئی کا سالی کے ساتھ ناجائز تعلقات وغیرہ قائم کرنا ناجائز و حرام ہیں، جس کا حکم یہ ہے کہ ان ناجائز تعلقات کی وجہ سے اس شخص کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوئی، اگر سالی کو حیض آتا ہے تو بطور احتیاط سالی کو ایک حیض آنے تک، یہ شخص اپنی بیوی سے جماع نہ کرے۔ پھر اللہ کی پکڑ کا سخت اندیشہ بھی ہے، اس لئے دونوں سچے دل سے توبہ استغفار کریں اور آئندہ سالی کو بہنوئی سے ملنے کی قطعا اجازت نہ دی جائے۔

١. قال قتادة: لا يحرمها ذلک عليه غير أنه لا يغشى امرأته حتى تنقضي عدة التي زنى بها۔ (المصنف لابن أبي شيبة ٣،٤٨٠ رقم: ١٦٣٤٨ دار الكتب العلمية بيروت)

٢. وفي الخلاصة: وطئ أخت امرأته لا تحرم عليه امرأته، وتحته في الشامي: قوله: ولا تحرم أي لا تثبت حرمة المصاهرة، فالمعنى: لا تحرم حرمة مؤبدة، وإلا فتحرم إلى اقتضاء عدة الموطوء ة لو بشبهة، قال في البحر: لو وطئ أخت امرأته بشبهة تحرم امرأته مالم تنقض عدة ذات الشبهة۔ (الدر المختار مع الشامي / فصل في المحرمات ٣،٣٤ كراجي، ٤،١٩٠ زكريا). والله تعالى اعلم بالصواب

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١١/ربیع الاول/١٤٤٥ھ

2023/09/28ء

الجواب صحیح
محمد زکریا
١١/٣/١٤٤٥ھ

الجواب صحیح

١١/٣/١٤٤٥ھ

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/120
التاریخ: 28/9/23
جامعہ اشرفیہ شارع فیروز پور لاہور